سوال

(235) مہر کی شرط سب سے اہم شرط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ مہر کی رقم کو مؤجل اور قسطوں میں ادا کیا جائے کیونکہ میرے پاس مکمل مہر ادا کرنے کیلئے ساری رقم نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ کسی عورت سے مہر معین پر شادی کے خواہ اسے معجل طور پر (فوراً) ادا کرے یا مؤجل (کچھ وقت کے بعد) سارے مہر یا اس کے کچھ حصہ کو مؤجل کرنے پر وہ بیوی کے ساتھ معاہدہ کرسکتا ہے اور جب دونوں کسی معاہدہ پر متفق ہوجائیں تو پھر دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس معاہدہ کو پورا کریں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

((أحق الشروط أن توفوا به ما استحللتم به الفروج)) (صحیح البخاري)

''جن شرطوں کو پورا کرنا سب سے زیادہ ضروری ہے' وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص201

محدث فتویٰ